منظوم ترجمہ پارۂ اوّل

قرآن مجید

از

آغا شاعر قزلباش دہلوی

(آغا اعشری)

یہ چند صفحات مرزا ابوالفضل مرحوم (1956)
کی کتاب میں پائے گئے

فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ○

پھر اسکو ذبح کیا اور لگتے نہ تھے کہ کریں

پھر ذبح کی وُہ گائے جب جا کے وُہ سمجھے | ورنہ نہ تھی توقع ایسا وُہ کر بھی دیکھے

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا

اور جب تم نے مار ڈالا تھا ایک شخص کو پھر لگے ایک دوسرے پر دھرنے

اور وُہ بھی یاد ہے جب اِک شخص قتل کر کے | اُس میں فساد ڈالا اِک دوسرے سے الجھے

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ○

اور اللہ نکالنا ہے جو تم چھپاتے تھے

اللہ چاہتا تھا پردے وُہ فاش کر دے | تم جسکو سمیٹتے تھے تم جسکو تھے چھپاتے

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا

پھر ہم نے کہا مارو اس مردے کو اس گائے کا ایک ٹکڑہ

بس ہم نے کہہ دیا یہ اِک پارچے کو مارو | گائے کا ایک ٹکڑا اُس لاش کو چھوا دو

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ

اسی طرح جلا دیگا اللہ مردے اور دکھاتا ہے تمکو اپنے نمونے

خالق اسی طرح سے مُردے کو ہے جلاتا | اپنی نشانیاں وُہ تم کو ہے یوں دکھاتا

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

شاید تم بوجھو

تاکہ سمجھ ہو تمکو عقل و شعور پکڑو | (ہٹ دھرمیوں کو چھوڑو اور معرفت کو بوجھو)

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً

پھر تمہارے دل سخت ہو گئے اس سب کے بعد سو وُہ ہیں جیسے پتھر یا ان سے بھی سخت

پھر اس کے دل تمہارے پتھرا گئے پھر ایسے | گویا کہ تھے وُہ پتھر یا اُن سے بھی سوا تھے

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ

اور پتھروں میں تو ایسے بھی ہیں کہ جن سے جاری ہوتی ہیں نہریں

[illegible]

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ

اور ان میں تو وہ بھی ہیں جو پھٹتے ہیں اور نکلتا ہے ان سے پانی

اور اُن میں بعض وُہ ہیں شق ہیں بہ ایں گرانی | رستے ہیں جن سے قطرے بہتا ہے جن سے پانی

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور اُن میں تو وُہ بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے ڈر سے اور اللہ بیخبر نہیں تمہارے کام سے

اور بعض اُن میں ڈر سے اللہ کے ہیں گرتے | اور رب نہیں ہے غافل کرتوت سے تمہارے

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اب کیا تم مسلمان توقع رکھتے ہو کہ وُہ مانے تمہاری بات اور ایک لوگ تے اُن میں

کیا آس ہے یہ تم کو ایمان وُہ لائیں تم پر | حالانکہ ایک ٹکڑی اُن میں سے ہے وُہ (تھا)

يَسْمَعُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ

کہ سنتے کلام اللہ کا پھر اسکو بدل ڈالتے بوجھ لیکر

سُنکر کلام باری تحریف چلتے ہیں وُہ | اُسکو سمجھ چکے ہیں اور پھر بدلتے ہیں وُہ

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

اور ان کو معلوم ہے

(اپنی شرارتوں سے واقف ہیں وُہ یقیناً) | سب کچھ وُہ جانتے ہیں (ہٹ دھرم ہیں صریحًا)

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ

اور جب ملتے ہیں مسلمانوں سے کہتے ہیں ہم مسلمان ہوئے

جب مومنوں سے آنکھی ہوتی ہیں چار آنکھیں | تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لا چکے ہیں

وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

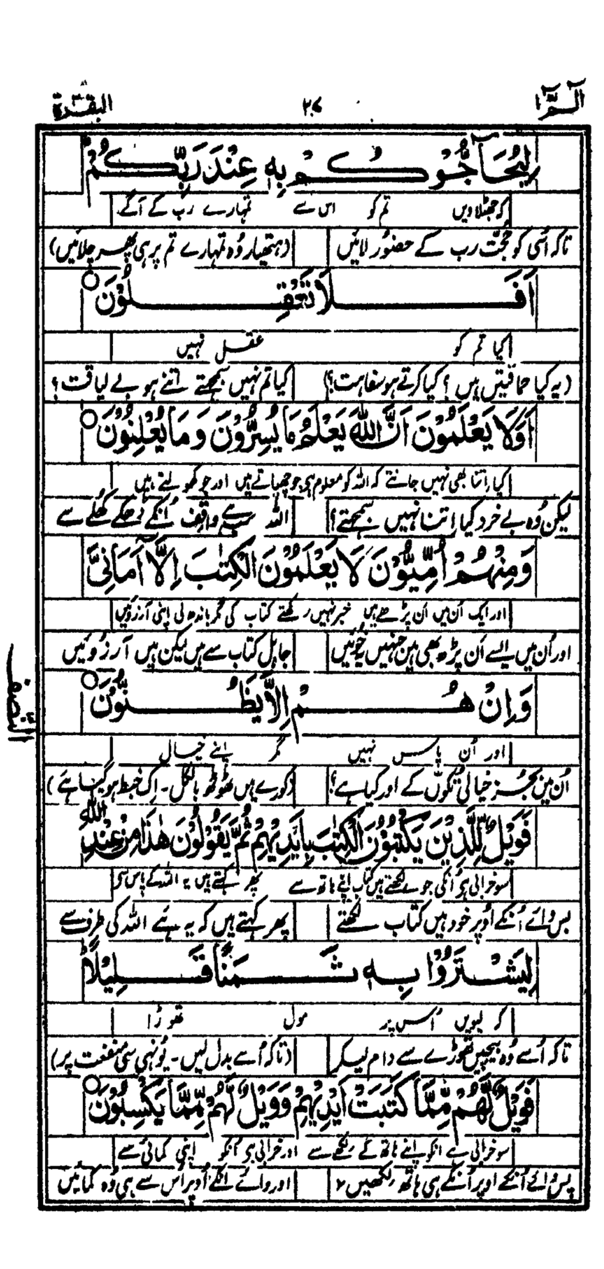
اور جب اکیلے ہوتے ہیں ایک دوسرے پاس

اور جبکہ بعض اُنکے بعضوں سے نکلتے ہیں | ملتے ہیں جاکے تنہا (تو ہوتی ہیں یہ باتیں)

قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

کہتے ہیں تم کیوں کہہ دیتے ہو اُن سے جو کھولا ہے اللہ نے تم پر

تو کہتے ہیں کہ تم نے کیوں اُن سے کہدیا وا | کھولا ہے جو خدا نے تم پر (انہیں بتایا)



لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ

کہ جھٹلاویں تم کو اس سے تمہارے رب کے آگے

تاکہ اسی کو حجت رب کے حضور لائیں | (ہتھیار وہ تمہارے تم پر ہی پھر چلائیں)

أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

کیا تم کو عقل نہیں

(یہ کیا حماقتیں ہیں ؟ کیا کرتے ہو سفاہت؟! | کیا تم نہیں سمجھتے اتنے ہو بے لیاقت؟

أَوَلَا يَعْلَمُوْنَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ

کیا اتنا بھی نہیں جانتے کہ اللہ کو معلوم ہے جو چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں

لیکن وہ بے خرد کیا اتنا نہیں سمجھتے؟! | اللہ ہے واقف انکے ڈھکے کھلے سے

وَمِنْهُمْ أُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ

اور ایک ان میں ان پڑھے ہیں خبر نہیں رکھتے کتاب کی مگر باندھ لی اپنی آرزوئیں

اور ان میں ایسے ان پڑھ بھی ہیں جنہیں کچھ نہیں | جاہل کتاب سے ہیں لیکن ہیں آرزوئیں

وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّوْنَ

اور ان پاس نہیں مگر اپنے خیال

ان میں بجز خیالی تکوں کے اور کیا ہے؟! | (کورے ہیں ٹھوٹھ بالکل۔ اک خبط ہو گیا ہے)

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِأَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

سو خرابی ہے انکی جو لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھ سے پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس کی

بس وائے انکے اوپر خود ہیں کتاب لکھتے | پھر کہتے ہیں کہ یہ ہے اللہ کی طرف سے

لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا

کہ لیویں اس پر مول تھوڑا

تاکہ اسے وہ بیچیں تھوڑے سے دام لیکر | (تاکہ اسے بدل لیں۔ یونہی سی منفعت پر)

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ

سو خرابی ہے انکو اپنے ہاتھ کے لکھے سے اور خرابی ہے انکو اپنی کمائی سے

پس وائے انکے اوپر انکے ہی ہاتھ لکھیں ٢ | اور وائے انکے اوپر اس سے ہی وہ کمائیں

وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ط

اور کہتے ہیں ہم کو آگ نہ لگیگی مگر کئی دن گنتی کے

اور کہتے ہیں چھوئیگی ہرگز نہ آگ ہم کو | لیکن گنے چُنے دن (ہوگا عذاب تو ہو)

قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا

تو کہہ کیا لے چکے ہو اللہ کے یہاں سے قرار

تم کہدو (ہوش کی لو کچھ خبط ہو گیا ہے؟) | تم نے خدا سے کوئی کیا عہد لے لیا ہے؟

فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

تو البتہ خلاف نہ کرے گا اللہ اپنا قرار یا جوڑتے ہو اللہ پر جو معلوم نہیں رکھتے

جو پھر نہیں پھریگا تم سے وہ عہد کرکے | یا باندھتے ہو بندش رب پر بغیر جانے؟

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ

کیوں نہیں جس نے کمایا گناہ اور گھیر لیا اسکو اس کے گناہ نے

ہاں جس نے پلے باندھی اپنے برائی اپنی | اور چار سمت سے ہوں گھیرے خطائیں اُسکی

فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

سو وہی ہیں لوگ دوزخ کے وہ اسی میں رہ پڑے

بس وہ ہی دوزخی ہیں (ایذا وہی سہیں گے) | ناری ہیں اہل آتش - دائم وہیں رہینگے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور جو ایمان لائے اور کام کئے نیک

اور وہ جو مومنیں ہیں ایمان جو ہیں لائے | اور ہیں عمل بھی اچھے نیکی کے پھل لگائے

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ع

وہ لوگ ہیں جنت کے وہ اسی میں رہ پڑے

وہ ہی تو جنتی ہیں اس میں رہے سہینگے | جنت ہے اُنکی بستی دائم وہیں رہینگے

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ

اور جب ہم نے لیا قرار بنی اسرائیل کا

اور وہ ہی یاد ہے جب پیمان ہو گیا تھا | ہم نے بنی اسرائیل سے عہد یہ لیا تھا

لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ قف

بندگی نہ کرو مگر اللہ کی

پوجو نہ تم کسی کو لیکن خدا کو پوجو | (جائز نہیں عبادت ہرگز کسی کی تمکو)

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى

اور ماں باپ سے سلوک نیک اور قرابت والے سے

اور اپنے باپ ماں پر احسان فرض سمجھو | اور رشتے دار جو ہیں سلوک اُنسے بھی ہو

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

اور یتیموں سے اور محتاجوں سے

اور جو یتیم و مسکیں ہیں اُن سے لطف کرنا | (اچھا سلوک کرنا۔ لے دیکھے ہی گذرنا)

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور کہیو لوگوں سے نیک بات اور کھڑی رکھیو نماز اور دیتے رہیو زکوٰۃ

اور لوگوں سے بہ نرمی تم بات چیت کرنا | قائم نماز کرنا دائم زکوٰۃ بھرنا

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

پھر تم پھر گئے مگر تھوڑے تم میں اور تم کو دھیان نہیں

پھر چند کے سوا سب تم میں سے صاف بدلے | جتنے نہیں کہیں تم۔ ہو تم پلٹنے والے

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَاءَكُمْ

اور جب لیا ہم نے قرار تمہارا کہ نہ کرو گے خون آپس میں

اور جبکہ ہم نے تم سے یہ عہد لے لیا تھا | آپس میں لڑجھگڑ کے خونریزیاں نہ کرنا

وَلَا تُخْرِجُوْنَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ

اور نہ نکال دوگے اپنوں کو اپنے وطن سے پھر تم نے اقرار کیا اور تم جانتے ہو

ہرگز بدر نہ کرنا اپنوں کو تم وطن سے | پھر تم نے حامی بھر لی اب بھی ہو شاہد اسکے

ثُمَّ أَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ تَقْتُلُوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ

پھر تم ویسے ہی خون کرتے ہو آپس میں اور نکال دیتے ہو اپنے ایک فرقے کو انکے وطن سے

پھر تم وہی بشر ہو اپنوں کے قتل والے | اور اک گروہ کے ہیں پھر دیس سے نکالے

تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ

چڑھائی کرتے ہو اُن پر گُناہ سے اور ظُلم سے

کرتے ہو اُن پہ یورش جُرم اور زیادتی سے | (اپنے ہی بھائیوں پر جور و ستم ہیں اتنے)

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ

اور اگر وُہی آویں تم پاس کسی کی قید میں پڑے تو اُنکی چھڑائی دیتے ہو

اور جبکہ لایا جائے بندی بنا کے اُنکو | تم اُن سے فدیہ چاہو تم اُن سے چھٹی ہو لو

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ

اور وُہ بھی حرام ہے تم پر اُنکا نکال دینا

(حالانکہ یہ عمل ہیں بدتر سے بھی نکھتر) | اُنکا نکال دینا ہی ہے حرام تم پر

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ؕ

پھر کیا مانتے ہو تھوڑی کتاب اور مُنکر ہوتے ہو تھوڑی سے

یہ کیا ہے دینداری یا لی کتاب اور پھر! | ایمان بعض پر ہے اور بعض سے ہو مُنکر

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

پھر کچھ سزا نہیں اُس کی جو کوئی تم میں یہ کام کرتا ہے مگر رسوائی دُنیا کی زندگی میں

تم میں سے جو کرے گا ایسا تو اسکا بدلا | اسکے سوا نہیں کچھ دُنیا میں ہو وُہ رُسوا

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ

اور قیامت کے دن پہنچائے جائیں سخت سے سخت عذاب میں

اور دِن جزا کے اُنکو بھاری عذاب ہو گا | پھیرینگے اُس طرف کو جس جا عقاب ہو گا

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○

اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کام سے

(ذرہ نہیں چھپا ہے تم آئنہ ہو سارے) | غافل نہیں خدا ہے۔ کرتوت سے تمہارے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؗ

وُہی ہیں جنہوں نے خرید کی دُنیا کی زندگی آخرت دیکر

یہی تو لوگ ہیں وُہ (عقل و خرد سے کورے) | دُنیا خریدتے ہیں جو آخرت کے بدلے

ع ۱۰

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

سو نہ ہلکا ہوگا ان پر عذاب اور نہ انکو مدد پہنچیگی

انکے عذاب میں کچھ تخفیف بھی نہ ہوگی | حامی نہ کوئی ہوگا نصرت نہ ہوگی انکی

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ

اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب اور پے درپے بھیجے اسکے پیچھے رسول

بیشک کتاب اپنی موسیٰ کو بخشی ہم نے | اور پے بہ پے پیمبر بھی بعد اسکے بھیجے

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

اور دیئے عیسیٰ مریم کے بیٹے کو معجزے صریح

اور ہم نے ابن مریم کو معجزے دیئے ہیں | روشن نشانیاں تھیں (مُردے تک جِتے ہیں)

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ

اور قوت دی اسکو روح پاک سے

اور تقویت دی اسکو روح القدس سے ہم نے | (وہ تھی ہماری طاقت وُہ تھے ہمارے جلوے)

اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ

پھر بھلا جب تم پاس لایا کوئی رسول جو نہ چاہا تمہارے جی نے

یہ کیا۔ کہ جب کبھی بھی کوئی رسول لایا | وُہ حکم حق۔ تمہارے نفسوں نے جو نہ چاہا

اسْتَكْبَرْتُمْ

تم تکبر کرنے لگے

تم تو لگے اکڑنے تم پر غرور چھایا | (یہ کیا ستم ہے آخر۔ کیوں حق سے منہ پھرایا)

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝

پھر ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک جماعت کو مار ڈالتے

پس بعض کو جھٹلا بعضوں کو مار ڈالا | (کیسی بُری روش تھی یہ کیا بُرا اٹھا چالا)

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ

اور کہتے ہیں ہمارے دل پر غلاف ہے

اور کہدیا ہمارے دل تو غلاف میں ہیں | (ہم پر اثر ہی کیا ہو۔ احساس کیا ہو ہم میں)

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ

یہ نہیں لعنت کی ہے اللہ نے انکے انکار سے

یہ تو غلط ہے بالکل۔ رانندے ہوئے ہیں بلکہ | اُن پر خدا کی لعنت ہے کفر کے سبب سے

فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ○

سو کم یقین لاتے ہیں

تھوڑے سے ہیں بہت کم۔ ایمان لانیوالے | ظاہر نما بہت ہیں۔ دیکھتے کے ہیں اُجالے

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب انکو پہنچی کتاب اللہ کی طرف سے سچا بتاتی ان پاس والے کو

اور جب خدا کی جانب سے (یہ) کتاب آئی | جو اُنکے پاس ہے وُہ تصدیق اُسکی لائی

وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ

اور پہلے سے فتح مانگتے تھے کافروں پر

اور اس سے پہلے (خود ہی جیسے بڑے ہوتے تھے) | کفار کے مقابل میں فتح چاہتے تھے

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ

پھر جب پہنچا اُنکو جو پہچان رکھا تھا اس سے منکر ہوئے

جب آگیا وُہ (قرآن) پہچانتے تھے جس کو | منکر ہوئے اُسی سے (یہ تو کمال دیکھا)

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ○

سو لعنت ہے اللہ کی منکروں پر

لعنت ہی کافروں پر اللہ کی ہے لعنت | (انکار جانے بوجھے کیسے ہیں بے حمیت!)

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ

بُرے مول خرید کیا اپنی جان کو

کیسی بُری ہے وُہ شے جو کہ خرید لی ہے | سوداگری اُنہوں نے جانوں کے بدلے کی ہے

اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

کہ منکر ہوئے اللہ کے اُتارے کلام سے

اِسواسطے کہ منکر اس شے سے وُہ ہوئے ہیں | حق نے جو کی ہے نازل یہ اُس سے پھر گئے ہیں

بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

اس ضد پر کہ اُتارے اللہ اپنے فضل سے جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے

اس ضد سے کیوں خدا نے رحمت سے ہی اُتارا | جس پر وُہ چاہتا ہے بندوں سے کوئی بندہ

فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

سو کما لائے غصے پر غصہ اور منکروں کو عذاب ہے ذلت کا

پس آ گئے غضب میں پھر تھی غضب کی شدت | اور کافروں کے حق میں (خالص) عذاب ذلت

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور جب کہیئے اُنکو مانو اللہ کا اُتارا کلام

اور جب کہا ہے اُن سے مومن بنو (خدا کا اُتارا) | اُسپر کہ جو خدا نے نازل کیا۔ (اُتارا)

قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

کہیں ہم مانتے ہیں جو اُترا ہم پر

تو کہتے ہیں کہ ہم تو قائم ہیں بس اُسی پے | جو کچھ ہمارے اُوپر اُترا ہوا ہے پہلے

وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۤ

اور وُہ نہیں مانتے جو پیچھے آیا اس سے

اور کفر کرتے ہیں وُہ منکر ہیں ما سوا سے | (جھٹلاتے ہیں اُسے وُہ۔ آیا جو سب سے پیچھے)

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ

اور وُہ اصل تحقیق ہے سچ بتاتا اُن پاس والے کو

حالانکہ حق وُہی ہے سب سے وُہی ہے سچا | جو اُنکے پاس آیا یہ ہے مصدق اُس کا

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

تو کہہ پھر کیوں مارتے رہتے ہو نبی اللہ کے پہلے سے اگر تم ایمان رکھتے تھے

تم کہدو۔ کیوں خدا کے نبیوں کو قتل کرتے | پہلے سے تم جو ہوتے ایماندار بندے

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

اور آچکا تم پاس موسےٰ صریح معجزے لیکر

اور بیشک آئے موسیٰ لیکر کھلی دلیلیں | (تم تک پہنچ گئیں سب۔ جنہیں دیکھ چکی ہیں آنکھیں

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝

پھر تم نے بنا لیا بچھڑا اس کے پیچھے اور تم ظالم ہو

پھر تم نے اُنکے پیچھے گوسالہ گڑھ لیا پھر | اور تم ہو سخت ظالم (رہے ظلم صاف ظاہر)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ

اور جب ہم نے لیا قرار تمہارا اور اونچا کیا تم پر پہاڑ

اور وہ بھی یاد ہے جب تم سے لیا تھا وعدا | اور کوہ طور ہم نے تم پر کیا تھا اونچا

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ

پکڑو جو ہم نے تم کو دیا زور سے اور سنو

مضبوط پکڑو اس کو جو ہم نے تم کو بخشا | اور سن لو (جو ہیں کہتے یہ حکم مل چکا تھا)

قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق

بولے سنا ہم نے اور نہ مانا

تو کہدیا سُنا سب لیکن عمل نہ ہوگا | (ڈھایا ستم انہوں نے۔ یہ انحراف دیکھا)

وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ

اور پیج رہا اُنکے دلوں میں وہ بچھڑا مارے کفر کے

اور بس گیا تھا گویا اُنکے دلوں میں بچھڑا | کافر نہ بولتے تھے۔ گوسالہ بولتا تھا

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

تو کہہ بُرا کچھ سکھاتا ہے تم کو ایمان تمہارا اگر تم ایمان والے ہو

تم کہدو۔ کیا بُرا ہے وہ حکم تم کو دیتا | دیندار ہو اگر تم۔ یہ دین ہے تمہارا؟

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً

تو کہہ اگر تم کو رہنا ہے گھر آخرت کا اللہ کے یہاں الگ

تم کہدو آخرت کا گھر ہے اگر تمہارا | اللہ کی طرف سے خالص تمہارا۔ اپنا

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

سوائے اور لوگوں کے تو تم مرنے کی آرزو کرو اگر سچ کہتے ہو

لوگوں کی اس میں شرکت بالکل نہیں ہے۔ کورے | تو تم کرو تمنا مرنے کی جو ہو سچے

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ط

اور یہ آرزو کبھی نہ کرینگے جس واسطے آگے بھیج چکے ہیں ہاتھ انکے

اور وُہ کبھی نہ چاہیں تاحشر یہ نہ چاہیں | اِسواسطے کہ اپنی کرنی پہ ہیں نگاہیں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ○

اور اللہ خوب جانتا ہے گنہگاروں کو

(جو کرچکا ہے کوتک ہر نفس جانتا ہے) | اللہ ظالموں کو بس خوب جانتا ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ج

اور تو دیکھے انکو سب لوگوں سے زیادہ حریص جینے کے

اور پاؤگے تم اُن کو سب سے حریص زیادا | جینے پہ مرنے والے (مرنے کا کب ارادا)

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ج

اور شریک پکڑنے والوں سے بھی

اور اُن سے بھی زیادہ جو شرک کے ہیں پتلے | یہ حرص زندگی میں اُن سے بھی ہیں نکلتے

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ج

ایک ایک چاہتا ہے کہ عمر پاوے ہزار برس

ایک ایک اُن میں سے ہے یہ چاہ کرنے والا | اے کاش اسکو ملتی عمر ہزار سالہ

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ط

اور کچھ اسکو سرکا نہ دے گا عذاب سے اتنا جینا

اور کیا ہی جو یہ ہو بھی تو کب ہے رستگاری | مُہلت عذاب سے کب۔ بڑھتی جو عمر ساری

ع ۱۰ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ○

اور اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہیں

(دو دن کی زندگی پر بے موت مر رہے ہیں) | اللہ دیکھتا ہے جو کچھ وُہ کر رہے ہیں

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ

تو کہہ جو کوئی ہوگا دشمن جبرئیل کا سو اس نے تو اُتارا ہے یہ کلام تیرے دل پر

کہہ دو تم اُس سے جو کہ جبریل کا عدو ہے | بیشک وہی ہے لایا دل پر تمہارے وہ شے

بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اللہ کے حکم سے سچ بتاتا اُس کلام کو جو اُس کے آگے ہے

حکم خدا سے رکھتا قرآن پاک سارا | وہ اُس کا ہے مُصدّق جو اس سے پہلے اُترا

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور راہ دکھاتا اور خوشی سُناتا ایمان والوں کو

(مومن ہیں جو۔ جنہوں نے ہر طرح کی اطاعت کی) | خوشخبری ہے یہ اُنکو اور اُنکو ہے بشارت

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ

جو کوئی ہوگا دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اسکے رسولوں کا

دشمن ہے جو خدا کا۔ اُس کے ملائکہ کا | اور اس کے جو رسولوں سے دشمنی ہے رکھتا

وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ○

اور جبرئیل اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہے ان کافروں کا

جبریل اور میکال اُن سے بھی جسکی اَن بن | تو ایسے کافروں کا اللہ بھی ہے دشمن

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ

اور ہم نے اُتاریں تیری طرف آیتیں واضح

اور ہم نے تجھ پہ روشن آیات ہیں اُتاری | ایک ایک کھلی نشانی اُن میں سے ہے ہماری)

وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ○

اور منکر نہ ہونگے اُن سے مگر وہی جو بے حکم ہیں

مُنکر نہ ہونگے ہرگز جز فاسقوں کے اُن سے | لیکن وہی جو ہونگے فسق و فجور والے

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ

کیا اور جس بار باندھینگے ایک قرار پھینک دینگے اسکو ایک جماعت اُن میں سے

یہ کیا کہ جب کبھی وہ باندھینگے عہد کوئی | تو اُن میں ہی سے ٹکڑی ایک۔ اسکو توڑ دیگی

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

بلکہ وہ اکثر یقین نہیں کرتے

(ایماندار اُن میں ڈھونڈے سے بھی نہ پائے) | بلکہ وہی ہیں اکثر ایمان جو نہ لائے

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب پہنچا انکو رسول اللہ کی طرف سے سچ بتاتا اُن پاس والیکو

اور جبکہ آگیا وہ اللہ کا پیمبر | اُن چیزوں کا مُصدّق اُتری تھیں جو کہ اُن پر

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

پھینکدی ایک جماعت نے کتاب والوں میں کتاب اللہ کی اپنی پیٹھ کے پیچھے

تو اُن میں ہی سے اک جتھا جو تھی کتاب والی | اُس نے کتاب برحق پیچھے اُٹھا کے پھینکی

كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

گویا کہ انکو معلوم نہیں

گویا وہ اس کی بابت کچھ جانتے نہیں ہیں | (کیا پڑھ چکے تھے پہلے پہچانتے نہیں ہیں)

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ

اور پیچھے لگے ہیں اس علم کے جو پڑھتے تھے شیطان سلطنت میں سلیمان کی

اور اُس کی پیروی کی پڑھتے تھے جو کہ شیطان | اُس عہد میں کہ جس میں تھے حکمراں سلیمان

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا

اور کفر نہیں سلیمان نے لیکن شیطانوں نے کفر کیا

بالکل الگ تھلگ تھے اُس علم سے سلیمان | شیطانوں نے کیا تھا خود کفر کا وہ سامان

يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ

سکھلاتے لوگوں کو سحر

جادو سکھاتے تھے وہ لوگوں کو اور ٹونا | (اس شغل سے بھرا تھا اس وقت کونا کونا)

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ

اور اس علم کے جو اُترا دو فرشتوں پر بابل میں ہاروت اور ماروت پر

بابل میں دو فرشتوں پر تھا جو کچھ کہ اُترا | ہاروت کا عمل وہ ماروت کا کرشما

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ

اور وہ نہ سکھاتے کسی کو جب تک نہ کہتے

وہ دونوں بھی سکھاتے ہرگز نہ ایک کو بھی | جب تک یہ کہہ نہ دیتے (رکھتے تھی نہ لیٹی)

إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ

کہ ہم تو ہیں آزمانے کو سو تو مت کافر ہو

ہم تو ہیں آزمائش پر تم نہ ہونا کافر (اس شغل میں نہ پڑنا اسکا ضرر ہے ظاہر)

فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ؕ

پھر ان سے سیکھتے جس چیز سے جدائی ڈالتے ہیں مرد میں اور اسکی عورت میں

پھر بھی تو سیکھتے تھے لوگ ان سے ایسی چیزیں جن سے کہ تفرقہ ہو بیوی میں اور میاں میں

وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ؕ

اور وہ اس سے بگاڑ نہیں سکتے کسی کا بغیر اذن اللہ کے

پہنچا نہ سکتے تھے وہ کوئی ضرر کسی کو اسکے سبب سے لیکن جو حکم خدا اگر ہو

وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

اور سیکھتے ہیں جس سے ان کو نقصان ہے اور نفع نہیں

اور سیکھتے تھے وہ شے نقصان جو انہیں دے جو فائدہ نہ بخشتے تکلیف جس سے پہونچے

وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ

اور جان چکے ہیں کہ جو کوئی اس کا خریدار ہو اسکو آخرت میں نہیں کچھ حصہ

بیشک وہ جانتے تھے جو خرید لیگا اسکے لئے نہیں ہے کچھ آخرت میں حصہ

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ؕ

اور بہت بری چیز ہے جس پر بیچا اپنی جانوں کو

کیسی بری وہ شے ہے بدلے میں جس کے بیچا جانوں کو خود (انہوں نے کس چیز پر ہی وارا)

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

اگر ان کو سمجھ ہوتی

اس کی خبر وہ رکھتے۔ اے کاش جانتے وہ (سود و زیاں کو اپنے اے کاش مانتے وہ)

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ ؕ

اور اگر وہ یقین لاتے اور پرہیز رکھتے تو بدلا تھا اللہ کے یہاں سے بہتر

ایمان جو وہ لاتے پرہیزگار ہوتے تو نیک بدلا ملتا اللہ کی طرف سے

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

اگر ان کو سمجھ ہوتی

اس کی خبر وُہ رکھتے اَے کاش جانتے وُہ | سُود و زیاں کو اپنے اَے کاش مانتے وُہ)

ع ۱۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

اَے ایمان والو تم نہ کہو راعنا

ایمان لانے والو اَے سچے دیندا رو | وقتِ خطاب مُنہ سے تم راعنا نہ بولو!

وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا

اور کہو اُنظُرنا اور سُنتے رہو

اُنظُرنَا ہی کہو تم (کہنا یہی بجا ہے) | اور غور سے سُنو تم (ہادی جو کہ رہا ہے)

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

اور منکروں کو دُکھ کی مار ہے

اور حق میں کافروں کے کفّار کا صِلا ہے | ایسا عذاب ہوگا جو درد سے بھرا ہے

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ ۝

دل نہیں چاہتا اُن لوگوں کا جو منکر ہیں کتاب والوں میں اور شرک والوں میں

وُہ چاہتے نہیں ہیں جو ہوگئے ہیں کافر | اہلِ کتاب و مشرک اِنہیں سے جو ہیں مُنکر

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

یہ کہ اُترے تم پر کچھ نیک بات تمہارے رب سے

یہ کہ تمہارے رب کی جانب سے کوئی خوبی | اُترے کسی طرح سے تم پر (نہیں یہ مرضی)

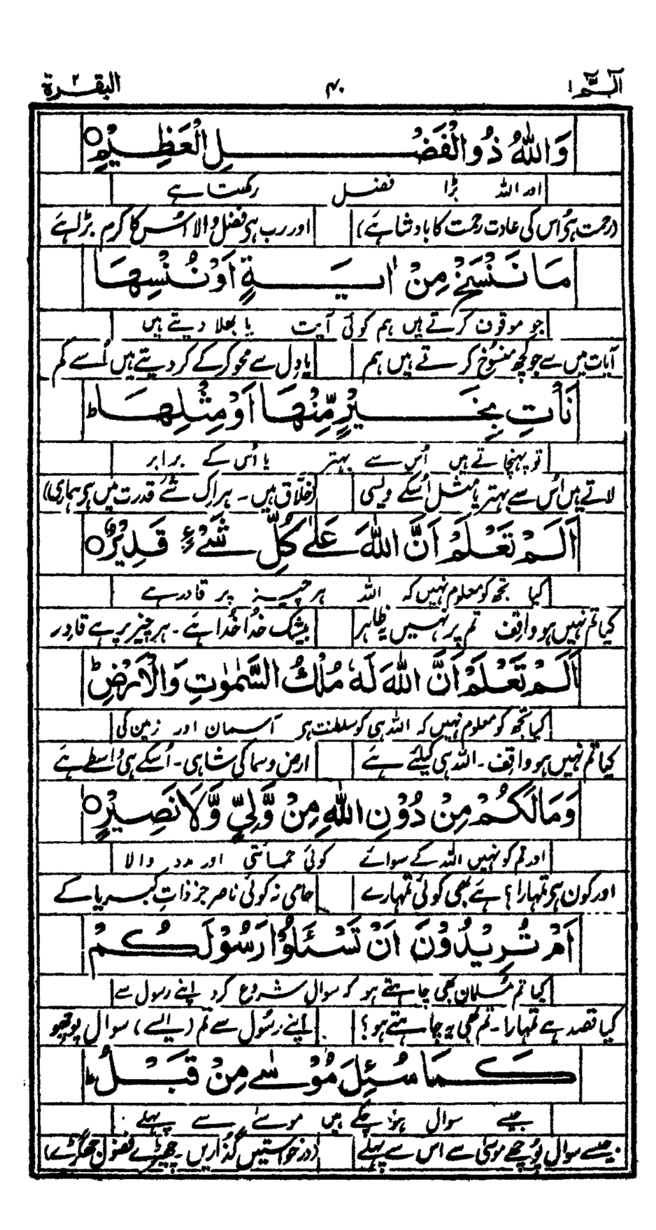
وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی مہر سے جس کو چاہے

اور رب تو اپنی رحمت دائم بنا ہتا ہے | چُن لیتا ہے اُسے وُہ خود جسکو چاہتا ہے

۵۸ ہیں راعنا کے معنے کچھ اور بھی یقیناً | لفظِ یہود ہے یہ کہتے تھے جو وُہ طنزاً

اُنظُرنا اس کے بدلے کہنا تمہیں بجا ہے | پہلو نہ ذم کا نکلے تقلید ناروا ہے



وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

اور اللہ بڑا فضل رکھتا ہے

(رحمت ہی اس کی عادت رحمت کا بادشاہ ہے) | اور رب ہی فضل والا اُس کا کرم بڑا ہے

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا

جو موقوف کرتے ہیں ہم کوئی آیت یا بھلا دیتے ہیں

آیات میں سے جو کچھ منسوخ کرتے ہیں ہم | یا دل سے محو کر کے کر دیتے ہیں اُسے گم

نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ط

تو پہنچاتے ہیں اُس سے بہتر یا اُس کے برابر

لاتے ہیں اُس سے بہتر یا مثل اُسکے ویسی | خلاق ہیں۔ ہر اک شے قدرت میں ہے ہماری)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

کیا تم نہیں ہو واقف تم پر نہیں یہ ظاہر | بیشک خدا خدا ہے۔ ہر چیز پر ہے قادر

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی کو سلطنت ہے آسمان اور زمین کی

کیا تم نہیں ہو واقف۔ اللہ ہی کیلئے ہے | ارض و سما کی شاہی۔ اُسکے ہی واسطے ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○

اور تم کو نہیں اللہ کے سوائے کوئی حمایتی اور مدد والا

اور کون ہے تمہارا؟ ہے بھی کوئی تمہارے | حامی نہ کوئی ناصر جز ذاتِ کبریا کے

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْــَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ

کیا تم مسلمان بھی چاہتے ہو کہ سوال شروع کرو اپنے رسول سے

کیا قصد ہے تمہارا۔ تم بھی یہ چاہتے ہو؟ | اپنے رسول سے تم (ایسے) سوال پوچھو

كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ط

جیسے سوال ہو چکے ہیں موسیٰ سے پہلے

جیسے سوال پوچھے موسیٰ سے اس سے پہلے | (در خواستیں گذاریں۔ چھیڑے فضول جھگڑے)

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝

اور جو کوئی انکار لیوے بدلے یقین کے وہ کھولا سیدھی راہ سے

اور دین کے عوض میں جو کفر لیچکا ہے | گمراہ ہے وہ بیشک رستہ بھٹک گیا ہے

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا

دل چاہتا ہے بہت کتاب والوں کا کسی طرح تم کو پھیر کر مسلمان ہوئے پیچھے کافر کر دیں

یہ چاہتے ہیں اکثر اہل کتاب میں سے | ایماں کے بعد تم کو کافر بنا دیں پھر کے

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ

حسد کر کر اپنے اندر سے بعد اس کے کہ کھل چکا ان پر حق

(یہ محض) اس حسد سے جو ہے دلوں میں انکے | بعد اُس کے جبکہ پورا حق کھل گیا ہے اُنپے

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ

سو تم درگذر کرو اور خیال میں نہ لاؤ جب تک بھیجے اللہ اپنا حکم

پس تم معاف کردو اور درگذر کرو بھی | حکم خدا ہو جب تک۔ جو کچھ ہو اسکی مرضی

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

الثلث

اللہ ہر چیز پر قادر ہے

(قوت بڑی ہے اس کی طاقت سے ہر شے ظاہر) | بیشک خدا خدا ہے ہر چیز پہ ہے قادر

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

اور کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو اور جو آگے بھیجو گے اپنے واسطے بھلائی

قائم نماز کرلو۔ دائم زکوٰۃ نکلے | اور بھیجو گے جو پہلے اعمال نیک اپنے

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ

وہ پاؤ گے اللہ کے پاس

پاؤ گے اسکو اپنے خالق کے پاس یکجا | (وہ زاد آخرت ہو مل جائے گا اکٹھا)

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے

(رتی سے رائی تک سب اُس پر کھلا ہوا ہے) | بیشک جو کرتے ہو تم اللہ دیکھتا ہے

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ

اور کہتے ہیں ہرگز نہ جاوینگے جنت میں مگر جو ہونگے یہود یا نصاریٰ

اور کہتے ہیں وہ - ہرگز داخل نہ کوئی ہوگا جنت میں یا یہودی ہوگا و یا نصارا

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

یہ آرزوئیں باندھ لی ہیں انہوں نے تو کہہ لے آؤ سند اپنی اگر تم سچے ہو

یہ انکی ہیں اُمیدیں - کہدو دلیل لاؤ (خیالی پلاؤ ہیں بس - سچ ہے تو سچ دکھائیں)

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

کیوں نہیں جس نے تابع کیا مُنہ اپنا اللہ کے اور وہ نیکی پر ہے

ہاں جو کر اپنا آپا اللہ ہی کو سونپے اور اسکے (درحقیقت) ہونگے عمل بھی اچھے

فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ع ۱۳ ۹ ۱۴

اسی کو ہے مزدوری اسکی اپنے رب کے پاس اور نہ ڈر ہے اُن پر اور نہ انکو غم

اجر اُس کا - اُس کے رب کی درگاہ میں ملیگا اُنکو نہ خوف ہوگا نہ کوئی غم رہے گا

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَیْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَیْءٍ ۙ

اور یہود نے کہا نصاریٰ نہیں کچھ راہ پر اور نصاریٰ نے کہا یہود نہیں کچھ راہ پر

اور کہتے ہیں یہودی - عیسائی کوئی شئے بھی ؟ اور کہتے ہیں نصاریٰ کس شئے پہ ہیں یہودی ؟

وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

اور وہ سب پڑھتے ہیں کتاب

حالانکہ وہ ہیں واقف (دونوں کتاب والے) پڑھتے ہیں وہ کتابیں - پھر اس طرح کے جھگڑے ؟

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ

اسی طرح کہی اُن لوگوں نے جن پاس علم نہیں اُنہیں کی سی بات

کہدیں انہوں نے بھی (بس) جو کچھ نہ جانتے تھے اُنکی ہی جیسی باتیں - اُنکے ہی بول بولے

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

اب اللہ حکم کرے گا اُن میں دن قیامت کے جس بات میں جھگڑتے تھے

رب فیصلہ کریگا - محشر کے دن یہ جھگڑے اُس چیز میں کہ جس میں آپس میں تھے جھگڑتے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ

اور اُس سے ظالم کون جس نے منع کیا اللہ کی مسجدوں میں

اور اُس سے بڑھکے ظالم (دنیا میں) کون ہوگا | جو مسجدوں میں روکے (ذکرِ خدا کا چرچا)

اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ط

کہ پڑھئے وہاں نام اس کا اور دوڑا اُن کے اُجاڑنے کو

یہ کہ لیا نہ جائے نام اُس کا اُن میں (اصلا) | اور (رات دن) ہو درپے اُن کی خرابیوں کا

اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ط

ایسوں کو نہیں پہنچتا کہ بیٹھیں اُن میں مگر ڈرتے ہوئے

وُہ ہی تو لوگ ہیں یہ لائق نہیں تھے اسکے | داخل نہ ہوتے اُن میں۔ ہوتے تو ڈرتے ڈرتے

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

اُنکو دُنیا میں ذلت ہے اور اُنکو آخرت میں بڑی مار ہے

اُنکے لیے ہے ذلت دُنیا میں اور خواری | اور آخرت میں اُن پر ہوگا عذاب بھاری

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ط

اور اللہ ہی کو ہے مشرق اور مغرب سو جس طرف تم مُنہ کرو وہاں ہی متوجہ ہے اللہ

مشرق ہو اور مغرب۔ اللہ کا ہے سارا | تم جس طرف پھروگے رُخ ہے اُدھر خدا کا

اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

برحق اللہ گنجائش والا ہے سب خبر رکھتا ہے

بیشک خدا ہے (واقف کہ کیا ہے ہوگا کب کچھ) | وسعت بڑی ہے اُسکو۔ وُہ جانتا ہے سب کچھ

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ط

اور کہتے ہیں اللہ رکھتا ہے اولاد وُہ سب سے نرالا

اور کہتے ہیں یہ (مشرک) اللہ کے ہے بیٹا | (بہتان ہے یہ اُس پر) وُہ پاک ہے منزّہ

بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝

بلکہ اُس کا مال ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں سب اُسکے آگے ادب سے ہیں

بلکہ اُسی کا سب ہے ارض و سما میں جو ہے | فرماں پذیر سب ہیں۔ سب تابعدار اُس کے

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

نیا بنانے والا آسمان اور زمین

مُوجد وہی ہے خالق۔ اِس آسمان میں کا (ہر چیز اُس کی مظہر۔ ہر شے میں اس کا جلوا)

وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

اور جب حکم کرتا ہے ایک کام کو تو یہی کہتا ہے اُسکو کہ ہو وہ ہوتا ہے

کرتا ہے جب کبھی وہ جس کام کا ارادا کُن کہتا ہے وہ اسکو ہو جاتا ہے وہ پورا

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ

اور کہنے لگے جنکو علم نہیں کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ

اور کہتے ہیں وہ جاہل جو جانتے نہیں ہیں کیوں ہم سے رب ہمارا کرتا نہیں ہے باتیں

اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ

یا ہم کو آوے کوئی آیت

یا کیوں نہیں ہے آتی ہم تک کوئی نشانی (جو چاہتا ہے ہم سے کہدے وہ خود زبانی)

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اِسیطرح کہہ چکے ہیں اُن سے اگلے

کہتے تھے یوں ہی وہ بھی تھے جو کہ اُنسے پہلے (تھا خبط یہ انہیں بھی ایسے ہی بے ادب تھے)

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

اُنہیں کی سی بات ایک سے ہیں دل بھی انکے

یکساں ہیں دل کچھ اُنکے یکساں مشابہت ہے (جو کچھ کہا انہوں نے اِنکو بھی وہی حمت ہے)

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ○

ہم نے بیان کردیں نشانیاں واسطے اُن لوگوں کے کہ جنکو یقین ہے

بیشک بیان کر دیں آیات صاف ہم نے اُن لوگوں کے لئے ہیں جو ہیں یقین والے

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

ہم نے تجھ کو بھیجا ہے ٹھیک بات لیکر خوشی اور ڈر سنانے کو

ہم نے ہی تم کو بھیجا البتہ ساتھ حق کے خوشخبری دینے والے اور ہو ڈرانے والے

وَّلَا تُسْــٴَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِــيْمِ ○

اور تجھ سے پوچھ نہیں دوزخ والوں کی

اور کچھ نہ ہوگی پرسش تم سے کسی طرح کی | جو دوزخی ہیں انکی کچھ پوچھ گچھ نہ ہوگی

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ

اور ہرگز راضی نہ ہوںگے تجھ سے یہود اور نہ نصاریٰ جب تک تابع نہو تو انکے دین کا

اور خوش نہ ہوںگے تم سے عیسائی نہ یہودی | جب تک کہ انکے مذہب کی پیروی نہ ہوگی

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ

تو کہہ جو راہ اللہ دکھاوے وہی راہ ہے

تم کہدو (بے رعایت کہدو کہ فی الحقیقت) | جو رب کی ہے ہدایت وہ ہی تو ہے ہدایت

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

اور کبھی تو چلا انکی پسند پر بعد اس علم کے جو تجھ کو پہنچا

اور تم نے پیروی کی جو انکی خواہشوں کی | بعد اسکے جبکہ تم کو خود معرفت ہے پوری

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○

تو تیرا کوئی نہیں اللہ کے ہاتھ سے حمایت کرنے والا اور نہ مددگار

تو پھر خدا سے تم کو کیا واسطہ (سہارا) | نے دوست کوئی ہوگا نے حامی کار ہوگا

وقف جبرئیل

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ

جنکو ہم نے دی ہے کتاب وہ اسکو پڑھتے ہیں جو حق ہے پڑھنے کا

وہ لوگ جنکو ہم نے اپنی کتاب بخشی | پڑھتے ہیں اسکو یوں وہ۔ لازم ہے جیسی پڑھنی

ع ۱۴ ۹ ۱۴

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○

وہ اس پر یقین لاتے ہیں اور جو کوئی منکر ہوگا اس سے سو انہیں کو نقصان ہے

مومن وہی ہیں جو ہیں۔ اس پر یقین لائے | اس سے ہوئے جو منکر وہ ہی زیان والے

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے بنی اسرائیل یاد کرو احسان میرا جو میں نے تم پر کیا

ہاں اے بنی سرائیل یاد اس کی ہو (برابر) | نعمت وہ جو کہ ہم نے انعام کی ہے تم پر

وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور وہ کہ بڑا کیا سارے جہان پر

اور یہ کہ ہم نے تم کو سرکار کر دیا ہے | سب عالموں کے اوپر (سردار کر دیا ہے)

وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا

اور بچو اس دن سے کہ نہ کام آوے کوئی شخص کسی شخص کے ایک ذرہ

اس دن سے خوف کھاؤ (ڈرو اُس گھڑی سے) | کام آسکے نہ جس دن کوئی فدا کسی کے

وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ

اور نہ قبول ہو اس کی طرف سے بدلا اور نہ کام آوے اسکو سفارش

اور نہ قبول ہوگا اس دن عوض کسی کا | اور نہ کسی سفارش کا فائدہ ملے گا

وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ۝

اور نہ مدد ہو سکے

حامی نہ کوئی ہوگا نصرت نہ ہوگی اُن کی | (عاجز تمام ہونگے۔ چلائیں نفسی نفسی)

وَاِذِ ابْتَلٰۤی اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ط

اور جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے کئی باتوں میں پھر اسنے وہ پوری کیں

اور جب خلیل حق کو جانچا خدا نے اُنکے | کلمے کئی تھے پر وہ سب میں ہی پورے اترے

قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ط

فرمایا میں تجھ کو کردونگا سب لوگوں کا پیشوا

ارشاد پھر ہوا یہ (بخشش ہماری دیکھو) | سب لوگوں پر بنائینگے ہم امام تمکو

قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ط

بولا اور میری اولاد میں بھی

کہنے لگے وہ (اور پھر) اولاد میں سے میری | (انکو بھی تو عطا ہو میراث کچھ پدری)

قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ۝

کہا نہیں پہنچتا میرا اقرار بے انصافوں کو

فرمایا ظالموں کو پہنچے نہ عہد میرا | (محروم ہیں وہ مجھ سے کچھ بھی نہیں پہنچتا)

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ

اور جب ٹھہرایا ہم نے یہ گھر کعبہ اجتماع کی جگہ لوگوں کی اور پناہ

اور جب بنایا کعبہ جائے ثواب ہم نے | انسانوں کے لئے وُہ اور امن کی غرض سے

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ

اور کر رکھو جہاں کھڑا ہوا ابراہیم نماز کی جگہ

حکم تھا کہ باندھو (یہ عہد تم مُسلّم) | جائے خلیل پر ہو جائے نماز قائم

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ

اور کہدیا ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہ پاک کر رکھو گھر میرا

اور ہم نے باپ بیٹے سے عہد یہ لیا تھا | دونو ہمارے گھر کو (مل جل کے) پاک رکھنا

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝

واسطے طواف والوں کے اور اعتکاف والوں کے اور رکوع اور سجدے والوں کے

اُنکے لئے جو طائف اور اعتکاف والے | اور جو رکوع کرتے (اور ہیں) سجُود کرتے

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا

اور جب کہا ابراہیم نے اے رب کر اسکو شہر امن کا

اور جب خلیل حق نے یہ عرض کی خُدایا! | اس شہر کو بنا دے امن و امان والا

وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اور روزی دے اُن لوگوں کو میوے

اور رزق دے اُنہیں تو ہوں جو یہاں کے باسی | پھل پھول سے یہاں کے پھلواریوں سے اِسکی

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

جو کوئی ان میں یقین لاوے اللہ پر اور پچھلے دن پر

اُن میں سے جو کہ لائیں ایمان کبریا پر | اور آخرت کے دن پر بھی ہو یقیں برابر

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا

فرمایا اور جو کوئی منکر ہے اسکو بھی فائدہ دونگا تھوڑے دن

فرمایا جو ہو کافر (کافر ہی خاص جو ہو) | پس اسکو بھی میں دُونگا تھوڑا اسا فائدہ تو

ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

پھر اسکو قید کر بلاؤنگا دوزخ کے عذاب میں اور بری جگہ پہنچ ہے

ڈھونڈا کے لاؤنگا پھر سوئے عذاب آتش | کیسی بری جگہ ہے وہ کیا بری رہائش

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ

اور جب اٹھانے لگا ابراہیم بنیادیں اس گھر کی اور اسمعیل

کعبے کی ۔ باپ بیٹوں نے جب اٹھائیں نیویں | (تو اس طرح پکارے ۔ یوں رب سے کیں دعائیں)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

اے رب ہمارے قبول کر ہم سے تو ہی ہے اصل سنتا جانتا

اے رب ہمارے ۔ ہم سے خدمت قبول کر لے | بیشک تو سننے والا واقف ہے تو ہی سب سے

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً

اے رب ہمارے اور کر ہمکو حکم بردار اپنا اور ہماری اولاد میں بھی ایک امت

اے رب ہمارے ہم کو مسلم بنا لے اپنا | اور نسل سے بھی اپنی امت ہو ایک پیدا

مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا

حکم بردار اپنی اور جتا ہم کو دستور حج کرنے کے

مسلم ہو جو کہ تیری فرمان تیرا مانے | اور قاعدے عبادت کے سب بتا ہمارے

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

اور ہم کو معاف کر تو ہی ہے اصل معاف کرنے والا مہربان

(ہم پر کرم ہو مالک) ہر دم ہماری توبا | تواب ہے تو بیشک بیحد ہے رحیم و الا

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ

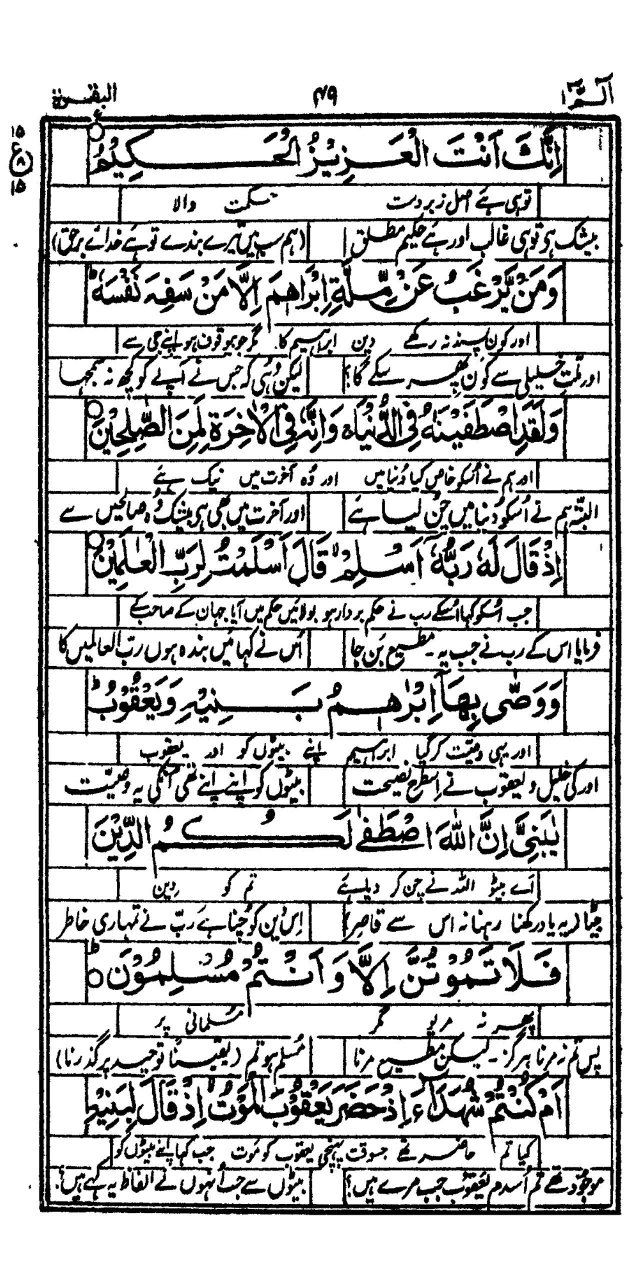
اے رب ہمارے اور اٹھا ان میں ایک رسول انہیں میں کا پڑھے ان پر تیری آیتیں

مبعوث کر الٰہی! ان میں سے اک پیمبر | جو تیری آیتوں کو پڑھ کر سنائے ان پر

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ

اور سکھاوے انکو کتاب اور پکی باتیں اور انکو سنوارے

اور جو سکھلائے انکو تیری کتاب و حکمت | اور پاک کر دے انکو ہر رجس سے (نہایت)



۱۵ ع ۸ ۱۵ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

تو ہی ہے اصل زبردست حکمت والا

بیشک ہی تو ہی غالب اور ہے حکیم مطلق | (ہم سب ہیں تیرے بندے تو ہے خدائے برحق)

وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ

اور کون پسند نہ رکھے دین ابراہیم کا مگر جو بیوقوف ہو اپنے جی سے

اور ملت خلیل سے کون پھر سکے گا؟ | لیکن وہی کہ جس نے اپنے کو کچھ نہ سمجھا

وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝

اور ہم نے اسکو خاص کیا دنیا میں اور وہ آخرت میں نیک ہے

البتہ ہم نے اسکو دنیا میں چن لیا ہے | اور آخرت میں بھی ہی بیشک وہ صالحین سے

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

جب اسکو کہا اسکے رب نے حکم بردار ہو بولا میں حکم میں آیا جہان کے صاحب کے

فرمایا اس کے رب نے جب یہ مطیع بن جا | اس نے کہا میں بندہ ہوں رب العالمین کا

وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ

اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم اپنے بیٹوں کو اور یعقوب

اور کی خلیل و یعقوب نے اسطرح نصیحت | بیٹوں کو اپنے اپنے تھی انکی یہ وصیت

يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ

اے بیٹو اللہ نے چن کر دیا ہے تم کو دین

بیٹا یہ یاد رکھنا رہنا نہ اس سے قاصر | اس دین کو چنا ہے رب نے تمہاری خاطر

فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝

پھر نہ مریو مگر مسلمانی پر

پس تم نہ مرنا ہرگز لیکن مطیع مرنا | مسلم ہو تم (یقیناً توحید پر گذرنا)

أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ

کیا تم حاضر تھے جس وقت پہنچی یعقوب کو موت جب کہا اپنے بیٹوں کو

موجود تھے تم اسدم یعقوب جب مرے ہیں؟ | بیٹوں سے جو انہوں نے الفاظ یہ کہے ہیں۔

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ

تم کیا پوجو گے بعد میرے

تم میرے بعد آخر کس کی کروگے طاعت؟ (کس کی پرستشوں کو سمجھو گے تم عبادت؟)

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ

بولے ہم بندگی کرینگے تیرے رب

وہ بولے ہم تمہارے معبود کے ہیں بندے پوجینگے ہم اُسی کو تم جس کو پوجتے تھے

وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ

اور تیرے باپ دادوں کے رب کو ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق وُہی ایک رب ہے

اور وہ خدائے واحد اپنا بھی آسرا ہے تم اور تمہارے باپ اور دادا کا جو خدا ہے

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

اور ہم اُسی کے حکم پر ہیں

اور ہم ہیں اُسکے بندے ہیں تابعدار اُس کے (مسلم ہیں ہم یقیناً طاعت گذار اُس کے)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ

وہ ایک جماعت تھی گذر گئی

وہ بھی تھی ایک اُمت۔ گذری۔ گیا زمانہ (جو رہ گیا ہے باقی۔ اعمال کا فسانہ

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

اُنکا ہے جو وہ کما گئے اور تمہارا ہے جو تم کماؤ

اُن کا کیا ہے اُن کا (جو کر گئے وہ سارے) اور تم نے جو کمایا ہے واسطے تمہارے

وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور تم سے پوچھ نہیں اُن کے کام کی

(اپنی نبیڑ و اپنی) کرنی کو پاؤ گے تم اُنکے کئے کی بابت پوچھے نہ جاؤ گے تم

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ

اور کہتے ہیں ہو جاؤ یہود یا نصاریٰ تو راہ پر آؤ

اور کہتے ہیں وہ تم سے ہو جاؤ تم یہودی بن جاؤ یا نصاریٰ جب روشنی ملیگی

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ط

تو کہہ نہیں بلکہ ہم نے پکڑی راہ ابراہیم کی جو ایک طرف کا تھا

تم کہدو بلکہ سچی ملت خلیل کی ہے | (اپنا یہی طریقہ اخلاص ہے اُسی سے)

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○

اور نہ تھا شریک والوں میں

پکے تھے وُہ موحد وُہ مشرکوں سو کب تھے؟ | (برحق ہے دین اُن کا سچے ہیں اب طریقے)

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

تم کہو ہم نے یقین کیا اللہ کو اور جو اُترا ہم پر

کہدو کہ اپنے رب پر ایمان ہے ہمارا | اور جو کہ ہم پہ اُترا (اُس پر یقین ہے سارا

وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

اور جو اُترا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اُس کی اولاد پر

اور جو خلیل لائے یعقوب اور سماعیل | اسحاق اور اسباط سب پر ہوا جو نازل

وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ

اور جو ملا موسیٰ کو اور عیسیٰ کو اور جو ملا سب نبیوں کو اپنے رب سے

موسےٰ کو جو ملا ہے عیسیٰ کو جو ہے بخشا | اور جو کہ اور نبیوں کو اُن کے رب سے پہنچا

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ

ہم فرق نہیں کرتے ایک میں اُن سب سے

ہم کو نہیں جدائی اُن میں سے ایک میں بھی | (سب تھے نبی برحق سب کی پکار سچی)

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○

اور ہم اُسی کے حکم پر ہیں

اور ہم ہیں اس کے بندے۔ ہیں تابعدار اُس کے | (مُسلم ہیں ہم یقیناً طاعت گذار اُسکے)

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

پھر اگر وُہ بھی یقین لاویں جس طرح پر تم یقین لائے

پس جو وُہ لائیں ایمان (ایسا ہی طرح سے) | جس طرح سے کہ اُس پر ایمان تم ہو لائے

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۚ

تو راہ پا دیں اور اگر پھر جاویں تو اب وُہی ہیں ضد پر

تو بیشک اُنکو (بیشک) حاصل ہوئی ہدایت | پھر جائیں پھر اگر وُہ تو پھر وہی بغاوت

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

سو اب کفایت ہے تیری طرف سے انکو اللہ اور وُہی ہے سُنتا جانتا

کافی ہے بس خدا ہی اُن سے بچانیوالا | اور وُہ ہے سُننے والا گو جانتا ہے سبکا

صِبْغَةَ اللَّهِ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۫

ہم نے لیا رنگ اللہ کا اور کس کا رنگ ہے اللہ سے بہتر

یہ رنگ ہے خُدا کا (سب سے سوا رنگیلا) | اور کون اُس سے بہتر ہے ہم کو رنگ سکتا

وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ۝

اور ہم اُسی کی بندگی پر ہیں

ہم تو اُسی کے بندے اُس کو ہی پوجتے ہیں | (سب اُس کی مورتیں ہیں نقشے اُتر رہے ہیں)

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ

کہہ کیا اب تم جھگڑتے ہو ہم سے اللہ میں اور وُہی ہے رب ہمارا اور رب تمہارا

تم کہدو کیا ہے حجت رب کے لئے (عجب) | وُہی ہمارا ربّ ہے وُہی تمہارا ربّ ہے

وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ

اور ہم کو عمل ہمارے اور تم کو عمل تمہارے

اور واسطے ہمارے اعمال ہیں ہمارے | اور واسطے تمہارے کرنی کے پھل تمہارے

وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝

اور ہم اُسی کے ہیں نِرے

اور ہم تو ہیں اُسی کے خالص خلوص اُسکے | اُسکو ہی مانتے ہیں۔ خالص اُسی کے بندے

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب

کیا تم یہ کہتے ہو کیا؟ اس بات کے ہو قائل؟ | یہ کہ خلیل و اسحاق یعقوب اور سماعیل،

وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ

اور اُس کی اولاد یہود تھے یا نصارٰی

اورُانکی نسل تھے سب نصرانی یا یہودی (یہ معرفت تمہاری یہ علم کی ہے خوبی!)

قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ

کہہ تم کو خبر زیادہ ہے یا اللہ کو

کہدو کہ تم زیادہ واقف ہو یا خدا ہے) (تم جانتے ہو سب کچھ یا سب وُہ جانتا ہے)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ

اور اُس سے ظالم کون جس نے چھپائی گواہی جو تھی اُس پاس اللہ کی

اور کون اُس سے بڑھ کے ظالم ہے جو چھپائے آئی ہوئی گواہی اللہ کی طرف سے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کام سے

(ذرہ نہیں چھپا ہے تم آسنہ ہو سارے) غافل نہیں خدا ہے کرتوت سے تمہارے

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ

وُہ ایک جماعت تھی گذر گئی

وُہ بھی تھی ایک اُمت گذری (گیا زمانہ) جو رہ گیا ہے باقی اعمال کا فسانہ)

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

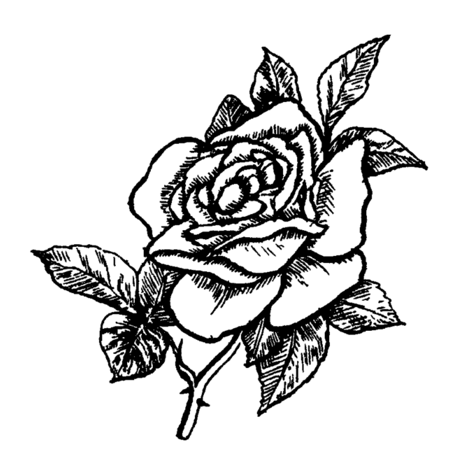
اُن کا ہُوا جو کما گئے اور تمہارا ہے جو تم کماؤ

اُن کا کیا ہے اُن کا (جو کر گئے وہ سارے) اور جو کمایا تم نے ہے واسطے تمہارے

ع ١٦ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور تم سے پُوچھ نہیں اُن کے کام کی

(اپنی نبیڑو اپنی)۔ کرنی کو پاؤ گے تم) اُنکے کئے کی بابت پُوچھے نہ جاؤ گے تم



دُعا

یا مالکَ لِمن لا مالکَ لہٗ یا وارثَ لِمن لا وارثَ لہٗ یہ منظوم ترجمہ جہاں کہیں سے غلط ہو تو مجھے اپنی رحمت سے معاف فرما! اور اگر یہ درست ہو تو اس حقیر خدمت کو قبول فرما کر اس کے صلے میں مجھ گنہگار بندے کو بخش دے۔ عاقبت بخیر فرما!

اے سمیع و بصیر خدا! اے لاثانی ملک القدوس! محض اس خیال سے کہ تیرے کلامِ پاک سے ہم سرکش اور لہو و لعب میں مصروف بندے ناآشنا ہوتے جاتے ہیں۔ اس عاجز نے اپنے حتی الوسع تیرے کلام کے معانی اور مطالب کو محض تیری ہی قوت اور ہدایت سے نہ صرف خوش وضع اور آسان نظم کا جامہ پہنایا ہے بلکہ لطفِ زبان کے ساتھ لفظی ترجمے کی بھی نہایت احتیاط سے پابندی کی ہے۔ تو حاضر و ناظر ہے اس میں راتیں کالی ہوتی ہیں اور دن بیتتے ہیں اس لئے اے مشرق و مغرب کے مالک! اسے مشرق سے مغرب تک پہنچا دے۔ مسلمانوں کے مرد۔ عورتیں۔ بوڑھے اور بچے اسے ذوق شوق سے پڑھیں اور تیری حمد و ثنا کا وظیفہ بنائیں۔

کیا عجب ہے اگر تیری مشیت میں ایسا ہو کہ تو اسی ناقابل۔ کمزور اور بے سواد ہاتھ سے اسے تمام و کمال پورا کرالے۔ زہے نصیب۔ خہے تقدیر۔ کیونکہ تو خود فرماتا ہے وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ +

عاجز۔ بے سواد۔ کمترین عبد ذلیل

ابو الشمس آغا شاعر قزلباش دہلوی

چند تصدیقیں

اکابر علمائے اسلام و مشاہیر ذوی الاحترام کے قلم سے

نقل تصدیق عالیجناب سرکار شریعت مدار مولانا سید علی صاحب حائری مجتہد پنجاب لاہور

الحمد للہ منہ البدایہ۔ والیہ النہایہ۔ وفی یدہ الرشد والھدایۃ والصلوٰۃ علیٰ نبیہ حافظ النقایہ عن الغوایہ و آلہ ناشری الحدیث والآیہ اما بعد۔ یہ منظوم ترجمہ پارہ اول قرآن مجید و فرقانِ حمید اسوۃ الاماجد الکرام و صفوۃ الاکارم الفخام افخر الشعراء جناب حماد اہل البیت آغا شاعر قزلباش دہلوی کا بخیف کے ملاحظہ سے گزرا۔ نہایت محنت اور جانفشانی سے مطابق تراجم سلف کے لکھا ہے اور حتی الامکان شاعرانہ افراط و تفریط سے اس میں احتیاط کیا گیا ہے امید ہے کہ عام اہل اسلام کے لئے بہت مفید اور نافع ثابت ہوگا اور آسانی سے ظاہری مفاہیم و مطالب کلام اللہ کو اس کے ذریعہ سے لوگ سمجھ کر مستفید و مستفیض ہونگے فجزاہ اللہ جزاءً موفوراً و جعل سعیہ مشکوراً ووصلہ اللہ عن الشرع القویم جنات النعیم بالنبی و آلہ ادلاء عرفان القدیم باکرم تسلیم و اھناء تکریم ماشاء اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم (من مبارک حویلی لاہور۔ پنجاب)

نمقہ عبدہ الاثیم۔ خادم شرع رسولہ الکریم

علی الحائری

نشانِ مُہر

نقل تصدیق عالیجناب ملکوتی صفات مجتہد العصر والزمان مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ لکھنوی

میں نے جناب آغا شاعر صاحب کے منظوم ترجمے کو دیکھا بلکہ اک مجموعہ کلام نے اس پر عبور کیا۔ آغا صاحب موصوف نے اس کام میں نہایت محنت شاقہ اٹھائی ہے۔ نظم کی بابت تو اہلِ فن ہی خوب جانتے ہیں۔ مگر قرآن مجید کے ترجمے کے متعلق مجھے تامل ہے۔ کیونکہ جب نثر کے ترجمے تسکین بخش نہیں اور نثر اس میدان میں عہدہ برآ نہیں ہو سکتی تو نظم پیر نظم ہے۔ یہ اشکال بالائے اشکال ہے۔ باایں ہمہ یہ ترجمہ مجھے پہلی نظر میں اور ترجموں سے اچھا معلوم ہوا۔

نشانِ مُہر

وفات ۶۰ ہجری

نقل تصدیق عالیجناب مولوی عبدالرحمٰن صاحب پروفیسر علوم مشرقی مشن کالج۔ دلی۔

مَالَا یُدْرَكُ كُلُّهٗ لَا یُتْرَكُ كُلُّهٗ کی بنا پر لکھا جاتا ہے کہ قرآن پاک ایک معجزہ ہے جو مسلمانوں کے رحمۃ للعالمین پیغمبر حضرت ختم المرسلین پر نازل ہوا۔ اصل کے مطابق ہوا ہوا ترجمہ تو کسی کو نصیب ہی نہیں ہو سکتا۔ اسلئے کہ ایک زبان کی خوبی دوسری زبان میں آ ہی نہیں سکتی۔ مگر

پھر بھی رسم کے لحاظ سے محض مطالب کو لئے ہوئے جو ترجمے آجتک اردو میں ہوئے ہیں اُن سب میں آغا شاعر صاحب کا مختصر ترجمہ جو اس وقت میرے سامنے ہے نہایت کامیاب ترجمہ کہا جا سکتا ہے۔ لطف زبان ادائے مطالب اور روزمرے کے اعتبار سے آغا صاحب نے نظم میں وہ کام کیا ہے جس سے آجتک شعراء عاری تھے بلکہ اگر یہ ترجمہ اسی شان سے تمام و کمال کو پہنچ گیا تو اس میں ذرا شبہ نہیں کہ اس نظم کی دنیا کی زبانوں میں مثال نہیں مل سکیگی البتہ عربیت اور زبان عربی سے ناواقفیت کی بنا پر میں اس مختصر کو بھی پاک نہیں پاتا۔ ابھی تو سیدھی سیدھی آسان آیتیں ہیں اور ابتدائی کلمات ہیں آگے آگے جہاں احکام ہیں اور امر و نواہی پیش ہونگے وہاں ہزار مشعل ہدایت آگے رکھکر چلنا پڑے گا +

دستخط

نقل تصدیق عالیجناب پیرزادہ مولوی محمد حسین صاحب ایم۔اے ریٹائرڈ جج۔

جناب آغا صاحب! منظوم ترجمہ قرآن شریف کا نمونہ جو آپنے بھیجا ہے اس کے پڑھنے سے نہایت ہی خوش ہوا۔ یہ ترجمہ نظم میں اُن سب ترجموں سے بہتر ہے جو اب تک کئے گئے ہیں۔ ترجمہ بھی آپنے گنجائش الی اور بہت موزون انتخاب کی ہے خدا آپکی کوشش کو کامیاب کرے +

آپ کا نیازمند
دستخط

نقل تصدیق عالیجناب عمدة الفضلاء نواب نصیر الملک مولوی مرزا شجاعت علی بیگ صاحب قونصل دولت علیہ ایران

منظوم ترجمہ کا نمونہ میرے پاس پہنچا۔ واقعی اردو میں جس قدر ترجمے [illegible] اس ترجمے میں اس سے کام لے رہے ہیں مگر میرے خیال میں اس کوشش سے پہلے آپ کو کلام پاک کے معانی میں [illegible] تحریف و تبدیل کا خیال [illegible] نفع حرت کے معصیت کا اندیشہ [illegible] +

دستخط

نقل تصدیق تقدس مآب حضرت مولانا خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی

آج جناب آغا شاعر صاحب نے ایک عجیب و غریب چیز دکھائی۔ یعنی قرآن پاک کا منظوم اُردو ترجمہ کیا ہے۔ نہایت شیریں بامحاورہ اور مؤثر فقرے ہیں۔ لیکن بعض مقامات پر سیاق عبارت کلام الٰہی کی پیروی میں مشکلات پیش آئی ہیں جنکے لئے میں نثر کا ترجمہ بھی شامل کرنے کی صلاح دیتا ہوں۔ درحقیقت جناب آغا کو جو عبور زبان اُردو پر ہے اس کی بنا پر ہر شخص کہہ سکتا ہے کہ یہ منظوم ترجمہ قرآن شریف۔ اُردو زبان میں سب سے پہلا اور بے مثل ترجمہ ہوگا اور مسلمانوں کے بچے۔ عورتیں اور معمولی سمجھ کے افراد مطالب قرآنی کو حفظ کرنے میں آسانی حاصل کر سکینگے +

دستخط